

# حزینؑ ابنِ حیرؑ



مؤلف

شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۶۵۶ھ بمطابق ۱۲۵۸ء)

مترجم

خادم الامت ابوالحسن

حضرت اقدس سید نوروز علی نقشبندی شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

خلیفہ مجاز حضرت اقدس سید احمد علی شاہ حبیب نقشبندی مجددی نور اللہ مرقدہ

ناشر خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ ناظم آباد کراچی

زیرنگرانی: مرکزی خانقاہ نقشبندیہ، شاذلیہ، پاکستان

LS-06، سرت آرکیڈ، بیکٹر 6-X، مرکزی جامع مسجد گلشن معمار، کراچی



# حزین ابوالحسن

شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۶۵۶ھ بمطابق ۱۲۵۸ء)

ترجمہ

خادم الامت ابوالحسن

حضرت اقدس سید نور الدین نقشبندی شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ: حضرت اقدس سید احمد علی شاہ صاحب نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ ناظم آباد کراچی

زمیرنگرانی: مرکزی خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ، پاکستان

## تعارف صاحب حزب البحر

نام: نور الدین کنیت: ابوالحسن لقب: شاذلی  
 مکمل نام: ابوالحسن نور الدین بن عبداللہ بن  
 عبدالجبار بن یوسف ابن ہرمز المغربی  
 الشاذلی الشریف الحسنى

ولادت: غمارہ جو سبتہ کے قریب شمال مراکش  
 میں واقع ہے ۵۹۱ھ مطابق 1195ء میں  
 ایک کسان کے گھر پیدا ہوئے۔

طریقت: سلسلہ شاذلیہ کے بانی جبکہ  
 طریقت اپنے شیخ عبدالسلام بن مشیش رحمۃ اللہ علیہ  
 سے سیکھی جو خلیفہ تھے عباس ابوالمرسی رحمۃ اللہ علیہ کے۔

وفات: ۶۵۶ھ مطابق 1258ء میں خمیثر  
 جو بحیرہ احمر کے ساحل پر قنا اور قصیر کے  
 درمیان واقع ہے۔



سلسلہ شاذلیہ صوفیاء کا ایک سلسلہ ہے جس کے بانی  
 ابوالحسن نورالدین بن عبداللہ شاذلی المغربی ہیں۔ جو  
 قریہ غمارہ میں پیدا ہوئے اور ملک یمن کے صحرائے  
 عمیذاب میں ساحل کے قریب بمقام مخار میں رحلت  
 فرمائی (صحرائے عمیذاب وادی ہمان کے نزدیک مصر  
 میں واقع ہے) اور شاذلہ جو جبل زعفران کے نزدیک  
 تیونس میں واقع ہے اس کی طرف نسبت کرتے ہوئے  
 شاذلی کہلاتے ہیں سیدنا ابوالحسن بن عبداللہ الشاذلی نسا  
 سادات بنی حسن سے ہیں جن کا ماہر اسطوں سے نسب  
 حسن بن علیؑ کے ساتھ ملتا ہے۔ آباؤ اجداد کا مولد و  
 مسکن مغربی اقصیٰ مراکش (شمالی افریقہ) ہے۔  
 موصوف نے اوائل عمری میں تیونس میں مقیم ہو کر تحصیل  
 علم کی اور طریقت میں تیونس کے شیخ المشائخ عبدالسلام  
 بن مشیشؒ سے فیضیاب ہوئے طریقہ شاذلیہ بواسطہ  
 جعفریؒ سیدنا امام حسنؒ سے جا ملتا ہے۔



سلسلہ شاذلیہ کی بنیادیں مندرجہ

ذیل اصولوں پر استوار ہیں

(۱) اخلاص (۲) توبہ (۳) نیت

(۴) اتباع کتب سنت (۵) خلوت

(۶) جہاد بالنفس دشمنان دین

(۷) تربیت نفس (۸) دنیا سے بے رغبتی

(۹) عبودیت (بندگی خدا)

(۱۰) طاعات (عبادات ترک نہ کرنا)

(۱۱) ذکر (قلب و زبان کے ساتھ)

(۱۲) علم الیقین (۱۳) ورع (تقویٰ)

(۱۴) زہد (غیر اللہ سے قلب کو صاف کرنا)

(۱۵) توکل علی اللہ (۱۶) رضائے الی اللہ

(۱۷) محبت الہی



دعائے ”حزب البحر“

”حزب البحر“ کی سند کے بارے میں شیخ کے بعض معاصرین نے یہ فرمایا جس کو شیخ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے ”من کبریٰ“ میں نقل کیا ہے کہ ”وَاللّٰهُ لَقَدْ أَخَذَتْ مِنْ فَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَرْفًا حَرْفًا“ بخدا اس حزب کو میں نے لفظ بہ لفظ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا ہے، حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے صحرائے عیذاب میں اپنے مریدوں اور معتقدوں سے اس حزب کی بابت یہ وصیت کی: ”إِحْفَظُوا لِأَوْلَادِكُمْ فَإِنَّ فِيهِ الْإِسْمَ الْأَعْظَمَ“ اپنی اولاد کو یہ حزب زبانی یاد کراؤ، بے شک اس میں اسم اعظم ہے۔

شان ظہور:

یہ دعائے مبارکہ سیدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو دربار رسالت سے سمندر میں عطا کی گئی، عارف باللہ شیخ



احمد بن محمد بن عیاد شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے "المفاخر العلیۃ  
 فی مآثر السادلیۃ" اور دیگر متعدد علماء نے اپنی کتب  
 میں بیان کیا کہ حج کے موسم میں جب قاہرہ کے لوگ حج  
 کو جا چکے تھے، امام ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے  
 مریدین سے فرمایا کہ ہمیں غیب سے حج کا حکم ہوا ہے؛  
 لہذا سفر کے لئے جہاز کا انتظام کیا جائے، اس وقت اکثر  
 جہاز تو عازمین حج کو لے کر روانہ ہو چکے تھے، ایسے میں  
 ایک عیسائی کا جہاز دستیاب ہو سکا، سیدنا امام ابو الحسن  
 شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدین سمیت اس جہاز میں عازم  
 سفر ہوئے، ابھی جہاز قاہرہ سے نکلا ہی تھا کہ اچانک  
 مخالف سمت کی تند و تیز ہوا چلنے لگی، سفر موقوف کر کے لنگر  
 ڈال دیئے گئے، موافق ہوا کا انتظار کیا جانے لگا مگر ایک  
 ہفتہ گزر جانے کے باوجود موافق ہوا میسر نہ آئی۔ امام ابو  
 الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے مخالفین و معاندین نے طعنے دینے  
 شروع کر دیئے کہ کہتے تھے کہ مجھے غیب سے حج کا حکم ہوا



اور اب قدرت خداوندی سے حج کو نہیں جا پارہے ہیں،  
 یہ باتیں سن کر آپ کو قلق ہوا، آپ نے زبان سے کچھ نہ  
 کہا کہ اولیاء کا یہی شعار ہے، ایک دن آپ اسی  
 اضطراب کے عالم میں قیلولہ کے لئے آرام فرما ہوئے،  
 خواب میں سرکارِ دو عالم ﷺ کی زیارت سے مشرف  
 ہوئے، سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ابوالحسن یہ  
 دعا پڑھو، آپ نے بیدار ہو کر عطا کردہ وہ دعا پڑھی، اس  
 کے بعد جہاز کے عیسائی کپتان سے فرمایا کہ لنگر اٹھا دو،  
 اس نے عرض کی: حضور! اگر لنگر کھول دیں تو جہاز جدہ  
 جانے کے بجائے دوبارہ قاہرہ پہنچ جائے گا، آپ نے  
 فرمایا کہ تم جہاز کے لنگر کھول دو، اللہ تعالیٰ کرم فرمائے گا،  
 آپ کے حکم پر جہاز کا کپتان لنگر کھولنے کے لئے بڑھا  
 تو موافق سمت کی اتنی تیز ہوا چلنے لگی کہ لنگر کھولنا ممکن نہ  
 رہا اور لنگر کو کاٹنا پڑا، آپ ﷺ کی اس کرامت کو عیسائی  
 کپتان کے دو جوان بیٹے دیکھ کر اسی وقت مسلمان



ہو گئے، اپنے بیٹوں کے مسلمان ہونے پر عیسائی کپتان کو نہایت افسوس ہوا اور وہ رات کو اسی غم کی حالت میں سو گیا، اس کپتان نے خواب میں دیکھا کہ سیدنا امام ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدین کے ہمراہ جنت میں داخل ہو رہے ہیں اور ان کے پیچھے پیچھے اس کے دونوں بیٹے بھی تھے، یہ منظر دیکھ کر اس عیسائی کپتان نے بھی جنت میں داخل ہونا چاہا تو فرشتوں نے اسے روک دیا اور کہا کہ تم اس کے اہل نہیں ہو، عیسائی کپتان کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے عقائد سے توبہ کی اور سیدنا امام ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ پر مسلمان ہو گیا۔

### نوٹ

ایک روایت کے مطابق ابو الحسن شاذلی کا نام علی بھی تحریر کیا گیا ہے۔ تو مندرجہ بالا روایت کو مد نظر رکھتے ہوئے حضرت کا مکمل نام یوں بھی ہو گا ابو الحسن علی بن عبد اللہ بن عبد الجبار بن یوسف ابن ہرمز المغربی الشاذلی الشریف الحسنی۔



دعاء حزب البحر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا اللَّهُ

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ

أَنْتَ رَبِّي وَعِلْمُكَ حَسْبِي فِنِعْمَ

الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ الْحُسْبُ حَسْبِي

تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ

الرَّحِيمُ نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي

الْحَرَكَاتِ وَالسَّكِّنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ

وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُونِ



وَالشُّكُوكِ وَالْأَوْهَامِ السَّائِرَةِ  
 لِلْقُلُوبِ عَنِ مَطَالَعَةِ الْغُيُوبِ فَقَدِ  
 ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زُلْزَالًا  
 شَدِيدًا (جب یہ لفظ یعنی شدیدًا پڑھ  
 چکے تو داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی  
 طرف اشارہ کرے) وَإِذْ يَقُولُ  
 الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ  
 مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا  
 غُرُورًا ۝ فَثَبَّتْنَا وَانصُرْنَا (اس جگہ



یعنی اُنصُرْنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں  
 خیال کرے) وَسَخَّرْنَا هَذَا الْبَحْرَ  
 كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسَى عَلَيْهِ  
 السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِابْرَاهِيمَ  
 عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ  
 وَالْحَدِيدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
 وَسَخَّرْتَ الرِّيحَ وَالشَّيْطَانَ وَالْجِنَّ  
 لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْنَا  
 كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ



وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ وَبِحَرَ الدُّنْيَا

وَبِحَرَ الْآخِرَةِ وَسَخَّرْنَا كُلَّ شَيْءٍ

يَأْمَنُ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

كَهَيْعَصَ كَهَيْعَصَ كَهَيْعَصَ

اس کلمہ کو تین بار لکھا گیا اس لئے کہ تین بار

پڑھا جاتا ہے اور اس کے اول دفعہ پڑھنے

میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی

بند کرے اس طرح کہ اول حرف کے ساتھ

چھنگلی پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلی کے

قریب کی انگشت تیسرے حرف کے ساتھ بیچ



کی انگلی چوتھے کے ساتھ انگلی شہادت کی  
 پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور اسی  
 طرح بند رکھے پھر دوسرے گھٹیا عص کے  
 ساتھ اسی ترتیب سے کھول دے۔ پھر  
 تیسرے گھٹیا عص کے ساتھ بند کرے۔

أُنْصُرْنَا (یہاں پر یعنی اُنْصُرْنَا پڑھنے میں  
 پہلی انگلی یعنی چھنگلی کھول دے) فَإِنَّكَ خَيْرُ  
 النَّاصِرِينَ وَافْتَحْ لَنَا (یہاں اسی طرح  
 دوسری انگلی کھول دے) فَإِنَّكَ خَيْرُ  
 الْفَاتِحِينَ وَاعْفِرْ لَنَا (یہاں تیسری انگلی  
 کھول دے) فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ



وَارْحَمْنَا (یہاں چوتھی انگلی کھولدے)

فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ وَارْزُقْنَا

(یہاں پانچویں انگلی کھولدے اور ترتیب

کھولنے کی وہی ہے جو بند کرنے کی ہے)

فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ وَاحْفَظْنَا

فَإِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِينَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَهَبْ لَنَا مِنْ

لَدُنْكَ رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْبِكَ

وَانشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ

رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكِرَامَةِ



وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّينِ  
وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُورَنَا

(یہاں پر یعنی اُمورِنا پڑھنے میں مطلب کا

دل میں خیال رکھے) مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا

وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي

دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ صَاحِبِنَا فِي سَفَرِنَا

وَخَلِيفَةً فِي أَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلَيَّ وَجُوهَ

(اس جگہ یعنی وَجُوهَ پڑھنے میں بہ تصورِ اعداء



داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھ کر نیچے کو اشارہ کرے

اور کھولے ( اَعْدَائِنَا وَاْمَسْخُهُمْ

عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

الْبُضِيَّةَ وَلَا الْمَجِيَّةَ إِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ

لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ط وَلَوْ نَشَاءُ

لَمَسْخُنُهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ط

يُس ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّكَ



لَيْسَ الْمُرْسَلِينَ ۝ عَلَى صِرَاطٍ  
مُّسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝  
لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ  
غٰفِلُونَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى  
أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا  
فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ  
فَهُمْ مُّقْبَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ  
أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا  
فَأَعْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝



شَاهَتِ الْوُجُوهُ شَاهَتِ الْوُجُوهُ

شَاهَتِ الْوُجُوهُ (یہ کلمہ تین بار لکھا گیا۔ ہر

بار یہاں دل میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ

تباہ ہو جائیں اور الٹا ہاتھ زمین پر مارے ہر بار میں)

وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ

خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۚ طَسَ طَسَمَ

حَمَعَسَقَ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِينِ ۝

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِينَ ۝ حَمَّ حَمَّ حَمَّ

حَمَّ حَمَّ حَمَّ (چونکہ سات مرتبہ پڑھا جاتا

ہے اس لئے سات جگہ لکھا گیا۔ پہلی بار پڑھ



کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری بار  
 پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر  
 سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں  
 بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور  
 ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ پر اندر کی  
 طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے

هُمْ الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا  
 لَا يُنْصَرُونَ ۝ هَمْ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ  
 مِنْ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ غَافِرِ الذُّمِّ  
 وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي  
 الطَّلُوعِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَصِيرِ ۝



بِسْمِ اللّٰهِ يَا بِنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا

يُسَ سَقْفُنَا كَهْيَعَص (یہاں واہنے ہاتھ

کی انگلیاں بند کرے چھنگلی سے شروع کرے

انگوٹھے پر ختم کرے اول حرف پڑھنے میں

چھنگلی بند کرے دوسرے پر اس کے پاس والی،

تیسرے پر درمیانی، چوتھے پر انگشت شہادت،

پانچویں پر انگوٹھا۔ ہر حرف کے پڑھنے کے

ساتھ ہی انگلی بند کرے) كِفَايَتُنَا حَمَعَسَق

(یہاں انگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی

ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں)



جَمَّائْتُنَا فَسَيَكْفِيكُهُمُ اللهُ ط وَهُوَ  
 السَّبِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ سِتْرُ الْعَرْشِ  
 مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللهِ نَاطِرَةٌ  
 إِلَيْنَا بِحَوْلِ اللهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ۝  
 (7 مرتبہ پڑھیں) وَاللهُ مِنْ وَرَائِهِمْ  
 مُحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِي  
 لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا  
 وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ (3 مرتبہ  
 پڑھیں) إِنَّ وِلِيَّ اللهِ الَّذِي نَزَّلَ



الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ۝

( 3 مرتبہ پڑھیں ) حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ

إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ ( 7 مرتبہ پڑھیں )

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ

شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ ( 3 مرتبہ پڑھیں )

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيمِ ۝ ( 3 مرتبہ پڑھیں ) وَصَلَّى اللَّهُ



عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

أَجْمَعِينَ طَبَّرَ حُحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْعِزِّ الْعَظِيمِ

